

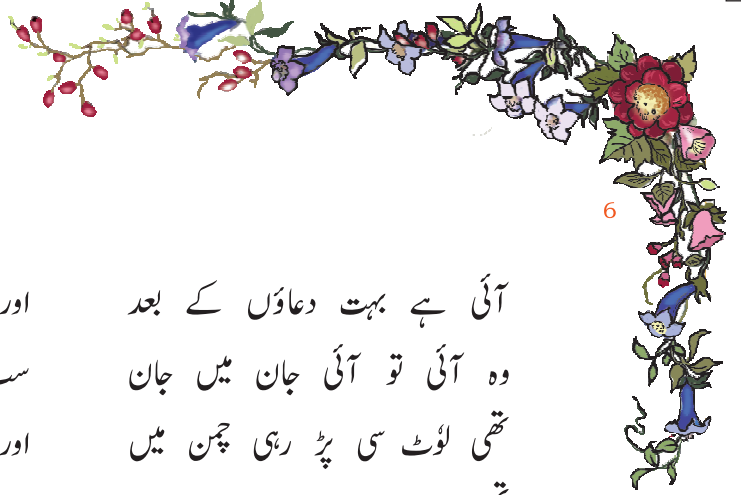


4719CH02

برکھارت

گرمی کی تپش بچھانے والی سردی کا پیام لانے والی
وہ سارے برس کی جان برسات وہ کون خدا کی شان برسات

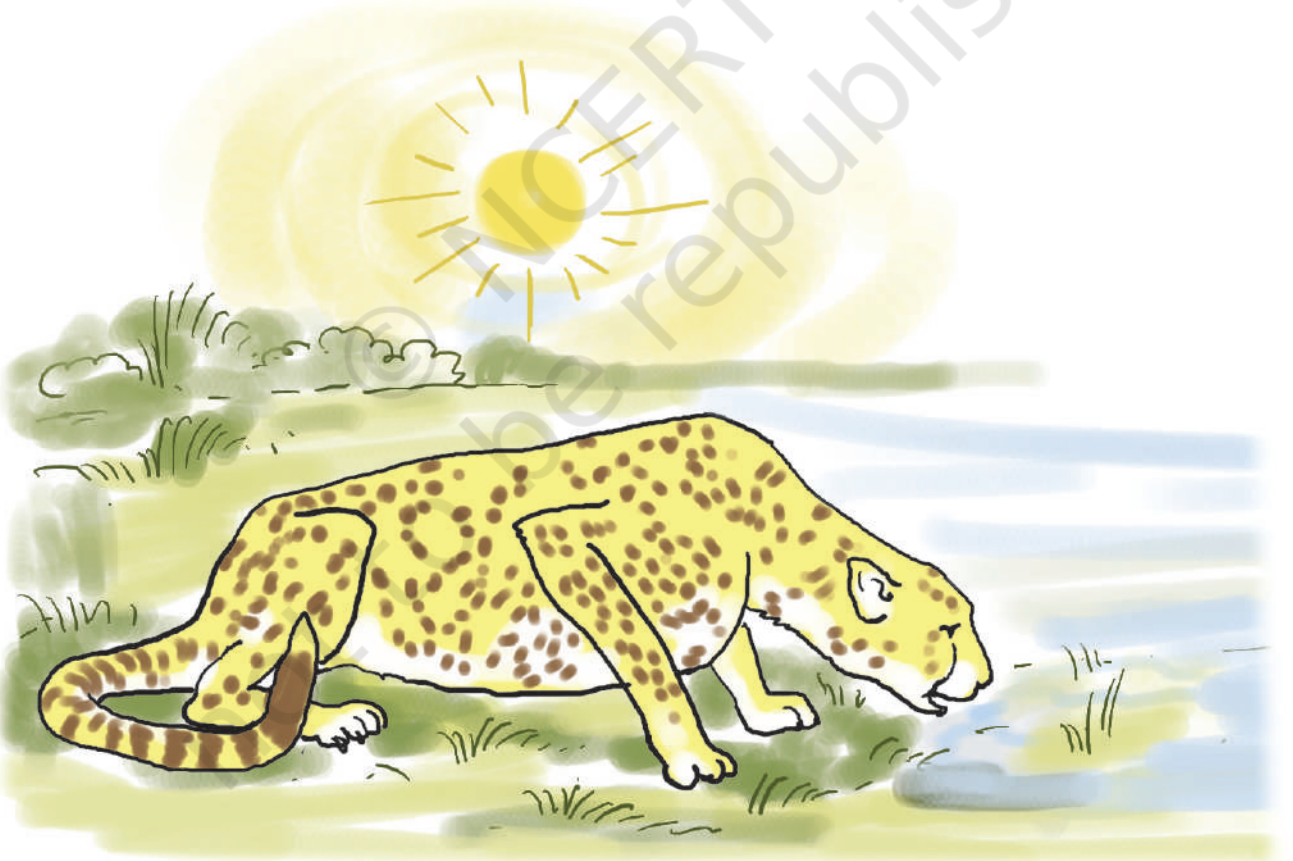


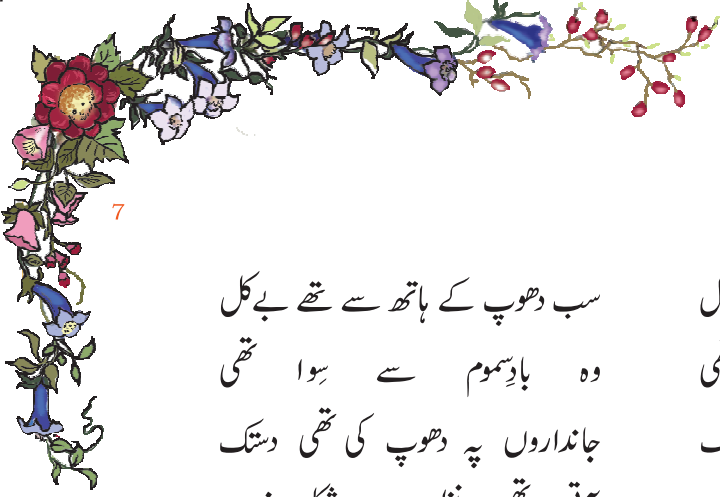


6

اُردو گلدستہ

آئی ہے بہت دعاؤں کے بعد
وہ آئی تو آئی جان میں جان
تھی لٹ سی پڑ رہی چمن میں
تھیں لومڑیاں زباں نکالے
چیتوں کو نہ تھی شکار کی سُدھ
ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا
گھوڑوں کا چھٹا تھا گھاس دانہ
اور سینکڑوں التجاؤں کے بعد
سب تھے کوئی دن کے ورنہ مہمان
اور آگ سی لگ رہی تھی بن میں
اور لٹ سے ہرن ہوئے تھے کالے
ہرنوں کو نہ تھی قطار کی سُدھ
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا
تھا پیاس کا اُن پہ تازیانہ





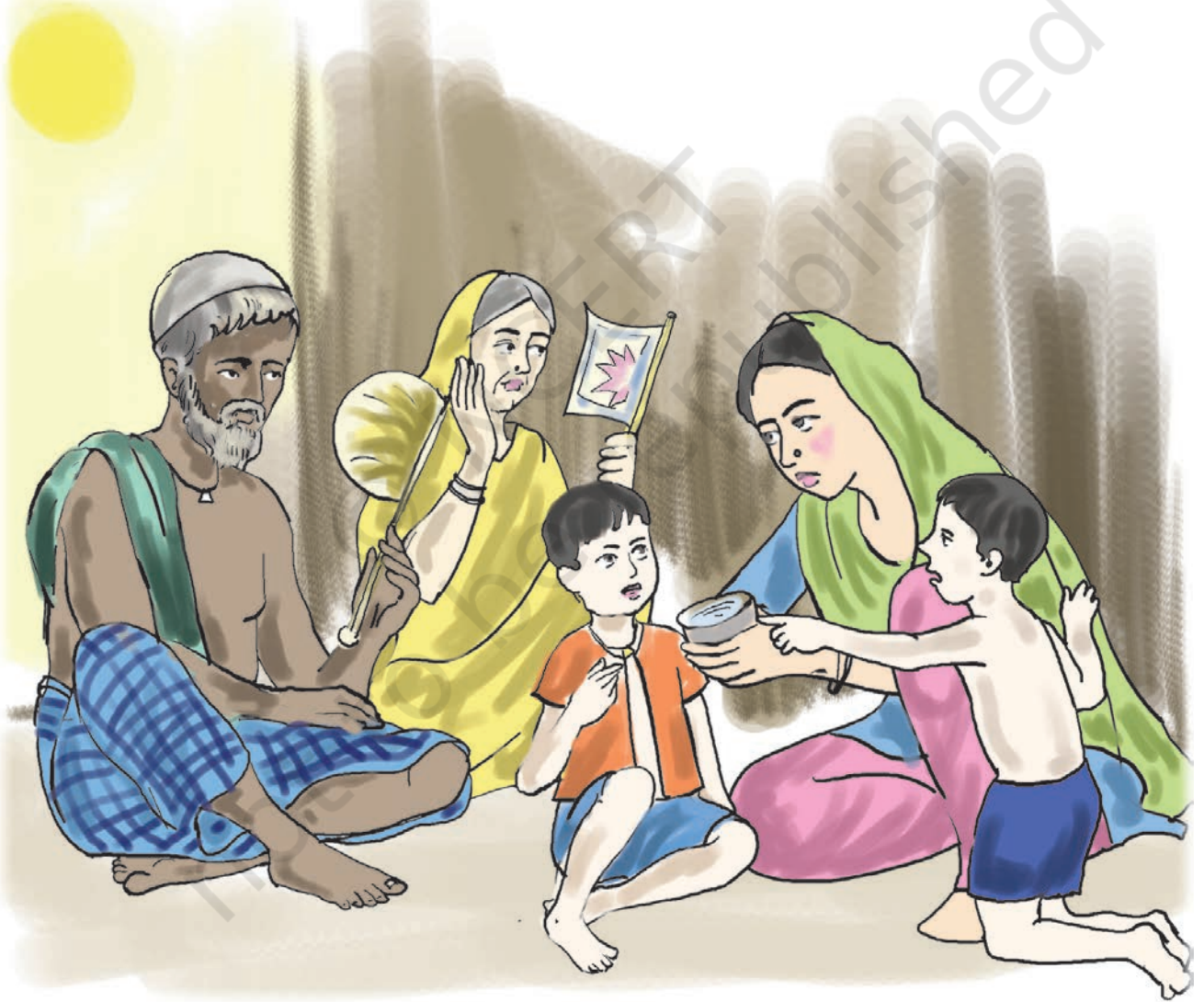
7

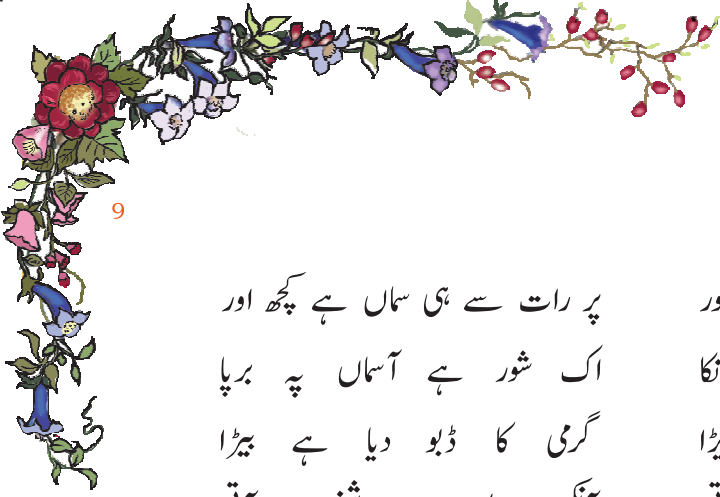
برکھارت

رستوں میں سوار اور پیدل
پکھے سے نکلتی جو ہوا تھی
سات آٹھ بجے سے دن چھپے تک
بازار پڑے تھے سارے سنسان
چلتی تھی دکان جن کی دن رات
بیٹھے تھے وہ ہات پر دھرے ہات
سب دھوپ کے ہاتھ سے تھے بے کل
وہ بادِ سموم سے سوا تھی
جانداروں پہ دھوپ کی تھی دستک
آتی تھی نظر نہ شکلِ انسان
بیٹھے تھے وہ ہات پر دھرے ہات



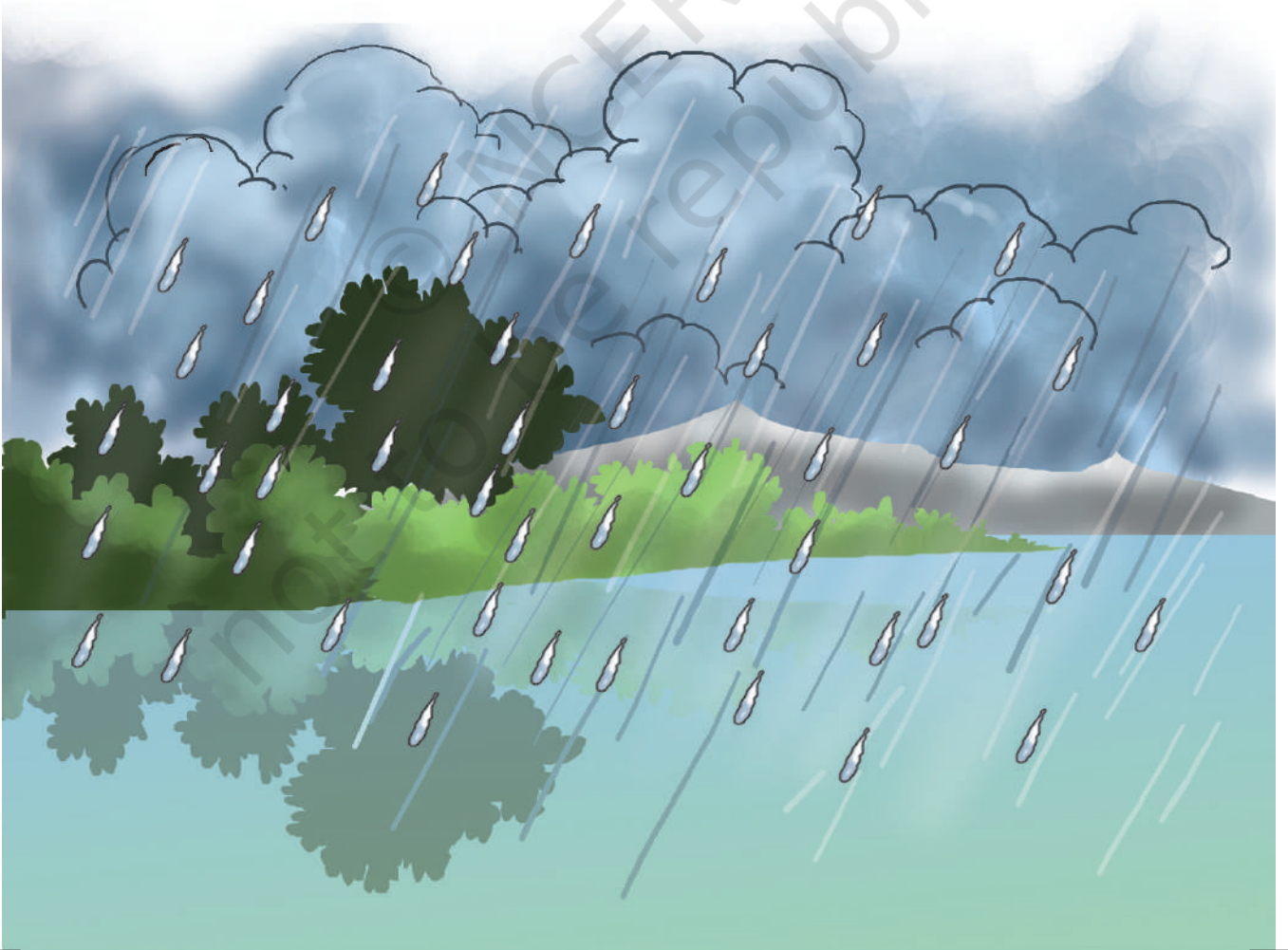
بچوں کا ہوا تھا حال بے حال
ہر بار پکارتے تھے ماں کو
پانی دیا گر کسی نے لا کر
بچے ہی نہ پیاس سے تھے مضطر
کمھلائے ہوئے تھے پھول سے گال
ہونٹوں پہ تھے پھیرتے زباں کو
پھر چھوڑتے تھے نہ منہ لگا کر
تھا حال بڑوں کا اُن سے بدتر





پر رات سے ہی سماں ہے کچھ اور
اک شور ہے آسماں پہ برپا
گرمی کا ڈبو دیا ہے بیڑا
آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی
جنت کی ہوائیں آرہی ہیں
قدرت ہے نظر خدا کی آتی
دولہا سے بنے ہوئے ہیں اشجار
ہے گونج رہا تمام جنگل

کل شام تلک تو تھے یہی طور
برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
مینہ کا ہے زمین پر دریڑا
بجلی ہے کبھی جو کوند جاتی
گھنگھور گھٹائیں چھا رہی ہیں
کوسوں ہے جدھر نگاہ جاتی
پھولوں سے پٹے ہوئے ہیں کہسار
پانی سے بھرے ہوئے ہیں جل تھل



کرتے ہیں پیسے پیہو پیہو
 کوئل کی ہے کوک جی لبھاتی
 مینڈک جو ہیں بولنے پہ آتے
 ابر آیا ہے گھر کے آسمان پر
 دنیا میں بہت تھی چاہ تیری
 اور مور چنگھاڑتے ہیں ہر سو
 گویا کہ ہے دل میں بیٹھی جاتی
 سنسار کو سر پہ ہیں اٹھاتے
 کلے ہیں خوشی کے ہر زباں پر
 سب دیکھ رہے تھے راہ تیری





گلشن کو دیا جمال تو نے کھیتی کو کیا نہال تو نے
طاؤس کو ناچنا بتایا کوئل کو اپنا سکھایا
دریا تجھ بن سک رہے تھے اور بن تری راہ تک رہے تھے
دریاؤں میں تو نے ڈال دی جان اور تجھ سے بنوں کو لگ گئی شان
جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے باتیں ہیں وہ آسمان سے کرتے
جن باغوں میں اُڑتے تھے بگولے واں سینکڑوں اب پڑے ہیں جھولے
تھے ریت کے جس زمین پر انبار ہے بیر بہوٹیوں سے گلزار

حالی

سوالات

- 1- برسات سے پہلے سب کا کیا حال تھا؟
- 2- بارش ہونے سے جنگل میں کیسی بہار آئی ہے؟
- 3- باغوں میں کیا سماں ہے؟
- 4- پرندوں پر برسات کا کیا اثر ہوا؟